مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی

اُردو یونی ورسٹی

نیوز لیٹر

(جلد نمبر: ایک، شمارہ نمبر: دو۲، ماہ اپریل ۱۹۹۹ء)

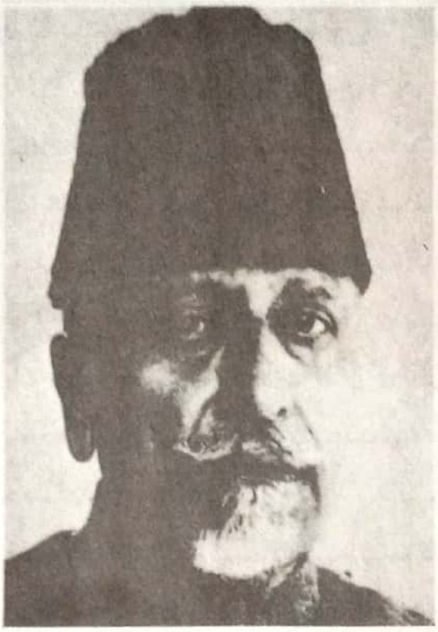

وائس چانسلر کے قلم سے

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی کی عمر اب ایک سال سے چند ماہ تجاوز کر گئی ہے۔ اس مدت میں نہ صرف ہمارا تعلیمی پروگرام شروع ہو چکا ہے بلکہ فاصلاتی نظام کو کامیاب بنانے کے لئے جن اقدامات کی ضرورت تھی ان پر بھی تیزی سے کارروائی ہو رہی ہے۔ اب تک ۱۸ اسٹڈی سنٹرس کا قیام عمل میں آچکا ہے جو عمدگی اور پابندی سے اپنا کام کر رہے ہیں۔ ان سنٹرس کا قیام اتنا آسان نہ تھا۔ اس کے لئے یونی ورسٹی انتظامیہ کو کافی بھاگ دوڑ کرنی پڑی۔ مقام مسرت ہے کہ ملک بھر کے اُردو داں طبقہ میں یونی ورسٹی کے قیام سے کافی جوش و خروش دکھائی دے رہا ہے۔ اور خود یونی ورسٹی کے قدم بھی کلکتہ، چنئی، بیجاپور، بھوپال، بھیونڈی، کالی کٹ، رامپور، لکھنؤ، الٰہ آباد اور جودھپور وغیرہ کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ قوی اُمید ہے کہ سال رواں یعنی ۲۰۰۰-۱۹۹۹ء میں سال گزشتہ کے مقابلے کہیں زیادہ طلباء و طالبات اس طرف رجوع کریں گے اور یقیناً مستفید ہوں گے۔ جموں و کشمیر میں جہاں اُردو سرکاری زبان ہے کوشش ہو رہی ہے کہ جلد از جلد ایک سنٹر قائم ہو۔ یوپی میں لوگ اب اس یونی ورسٹی کے پروگراموں میں دلچسپی لے رہے ہیں اور توقع ہے کہ وہاں بھی اسٹڈی سنٹرس کا قیام جلد ہی عمل میں آئے گا۔ ادھر یہ بھی سعی ہے کہ دینی مدارس کے بچے بھی کسی طرح اس یونی ورسٹی سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

یونی ورسٹی میں روایتی ذریعہ تعلیم کو جلد از جلد شروع کرنے کا ارادہ ہے مگر سائنس اور ٹکنالوجی کے کورسیز کے لئے لیباریٹریز کا ہونا پہلی شرط ہے اور انھیں کرائے کے مکانوں کے چھوٹے چھوٹے کمروں میں قائم کرنا ممکن ہے اور نہ ہی مناسب، اسی وجہ سے کیمپس کی تعمیر جلد از جلد ضروری ہے۔ ہم نے اپنی جانب سے چہار دیواری اور ایک کثیر منزلہ اور کثیر المقاصد کمپلکس کی تجاویز کا تخمینہ یونی ورسٹی گرانٹس کمیشن، نئی دہلی کو ضابطے کے عین مطابق کافی پہلے بھجوا دیا تھا۔ وہاں سے منظوری اور رقم کی فراہمی کے بغیر ہم اس ۲۰۰ ایکڑ اراضی پر مشتمل مجوزہ کیمپس کی تعمیر نہیں کر سکتے۔ البتہ اس کے لئے بھاگ دوڑ اور کوشش کر سکتے ہیں جس کا سلسلہ جاری ہے۔ انھیں وجوہات سے روایتی ذریعہ تعلیم کے آغاز میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں پھر بھی کچھ ایسے کورسیز کو جن میں لیب کی ضرورت نہیں ہے شروع کرنے پر غور ہو رہا ہے۔

یونی ورسٹی کے راستے میں سب سے بڑی دشواری اردو میں نصابی کتابوں کا نہ ہونا ہے۔ انگریزی سے ترجمے کے لئے حیدر آباد میں دار الترجمہ کا قیام کئی ماہ پہلے ہی عمل میں آچکا ہے جو اِن دنوں بی اے، بی کام، بی ایس سی وغیرہ کی کتابوں کے سلسلے میں نہایت مستعدی سے مصروف ہے۔ ساتھ ساتھ ترجمہ کا کچھ کام دہلی اور علی گڑھ میں بھی ہو رہا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک بات جو کھل کر سامنے آرہی ہے وہ یہ ہے کہ غالباً پچھلے پچاس برسوں میں اُردو سے رابطہ ختم ہو جانے کی وجہ سے اب کچھ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جو لوگ زیادہ تر سائنس سے واقف ہیں انھیں اُردو سے رغبت کم ہے اور اُردو داں طبقے کی سائنس میں دلچسپی برائے نام ہے۔ یہ المیہ سہی مگر ایک حقیقت ہے۔ اس پر کیسے قابو پایا جا سکے گا یہ وقت ہی بتلائے گا۔

ہماری یونی ورسٹی قریب ایک درجن دوسری یونیورسٹیوں کی طرح ایک سنٹرل یونی ورسٹی ہے اور اس کی مالیاتی ضرورتوں کا تمام تر انحصار وزارتِ فروغِ انسانی وسائل پر ہے۔ ہمیں یہ رقومات یونی ورسٹی گرانٹس کمیشن کے ذریعہ ہی ملیں گی۔ ہماری سالانہ گرانٹ نویں پنچ سالہ منصوبہ کے دوران صرف چار کروڑ روپے ہے اور اسی میں بشمول کیمپس کی تعمیر سب کچھ کرنا ہے۔ سرکار کی اپنی مالی دشواریاں ہیں۔ اس کا اثر یہ ہوا ہے کہ گذشتہ مالی سال میں منظور شدہ چار کڑور میں سے ہمیں صرف ایک کروڑ روپے مل ہی سکے۔ اس سلسلہ میں بھی جد و جہد جاری ہے۔ ہم سے جو ممکن ہے وہ کر رہے ہیں۔ ہمیں جس قدر زیادہ طلبا و طالبات فراہم ہوں گے اسی قدر یونی ورسٹی کی بنیادیں مضبوط ہوں گی اور ساکھ بنے گی لیکن یہ سب آپ کے عملی تعاون سے ممکن ہو گا۔

آپ سب کی نیک خواہشات کا طالب

محمد شمیم جیراجپوری

Scanned with CamScanner

شذرات

اُردو یونی ورسٹی نیوز لیٹر کا دوسرا شمارہ حاضر خدمت ہے۔ پہلے شمارے کا اجراء یونی ورسٹی کے پہلے یوم تاسیس کے موقع پر ۹ر جنوری ۱۹۹۹ء کو گورنر کرناٹک جناب خورشید عالم خاں کے ہاتھوں عمل میں آیا تھا جو یونی ورسٹی کی ایک سالہ کارکردگی اور پیش رفت کی روداد پر محیط تھا۔ زیر نظر شمارے میں گرچہ مرکزی حکومت کے اس ادارہ کی سوا سالہ زندگی کی کہانی ہے لیکن گذشتہ ۳ ماہ میں جو اقدامات کیے گئے ہیں ان پر خصوصی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس میں کوئی تمہید ہے نہ تمثیل۔ نہ تعریف کے پل ہیں نہ قنوطی ترانے۔ بے جا طوالت سے بھی گریز کیا گیا ہے۔ غرض یہ کہ بیان سیدھا سادا ہے۔ دراصل نیوز لیٹر کا مقصد ہی یہی ہے کہ اس کے ذریعہ سماج کو یونی ورسٹی کی سرگرمیوں سے پوری طرح باخبر رکھا جائے۔ کسی بھی ادارہ کی کامیابی اور ترقی کا راز اس کی سماجی وابستگی میں پنہاں ہوتا ہے۔ یہ وابستگی یقینی طور پر دو طرفہ ہونی چاہئے۔ اول تو سماج اسے اپنا ادارہ سمجھے اور اس کے لئے خیر کی راہیں تلاش کرے۔ دوم یہ کہ ادارے کو چلانے والے لوگ اسے سماج سے ہم آہنگ کریں اور ایسے مواقع پیدا کریں کہ سماج کے ہر طبقہ کا اس سے سابقہ ناگزیر ہو جائے۔ یعنی ادارہ اور سماج ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہو جائیں۔

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی کے عہدیداران اور متعلقہ کمیٹیوں کے ممبران کی حتی المقدور کوشش ہے کہ اس ادارے کی ایسی صورت گری کی جائے کہ ہمارا معاشرہ اسے اپنا اور اپنی فلاح و صلاح کا ادارہ تسلیم کرلے۔ اسی راہ میں پیش قدمی کرتے ہوئے یونی ورسٹی نے دوسرے تعلیمی سال میں تین کورسز پیش کئے ہیں جن میں سے ایک غذا و تغذیہ کا چھ ماہی سرٹیفیکیٹ کورس بھی شامل ہے۔ اس نیوز لیٹر میں کورسز اور داخلے کی ساری تفصیلات دی گئی ہیں۔ آپ سے التماس ہے کہ اسے تعلیمی و تدریسی اداروں کے ذریعہ اور انفرادی طور پر زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائیں۔ اور سابق مرکزی وزیر تعلیم جناب کرشن چندر پنت کا یہ قول (مشمولہ تعلیم کی چنوتی: ایک حکمت عملی تناظر، وزارت تعلیم حکومت ہند) پیش نظر رکھیں کہ:

"آج کے حالات میں تعلیم کا رول یہ ہے کہ کیسے ایک ساکن سماج کو متحرک سماج میں بدلا جائے اور کس طور اس تبدیلی اور فروغ سے لوگوں میں احساس وابستگی پیدا کیا جائے۔ اس قلبِ ماہیت کا اہم پہلو یہ ہے کہ ایک سیکھنے والا سماج وجود میں آئے جس میں تعلیم ہر عمر اور ہر طبقہ کے لوگوں کی پہنچ میں ہو نہ صرف یہ بلکہ سیکھنے اور سکھانے کے اس عمل کو جاری رکھنے میں وہ خود بھی شریک ہوں۔ ایسی صورتِ حال میں کھلی 'غیر رسمی تعلیم' تعلیم بالغاں اور جزوقتی تعلیم' رسمی تعلیم کی طرح ہی بامعنی بن جاتی ہے۔ درحقیقت تعلیم کے یہ دونوں دھارے ایک دوسرے کو تقویت پہنچاتے ہیں۔ تعلیم کا تعلق لازماً مستقبل سے ہے' اس کا کردار مقدس ہے اس لئے ہر فرد کی ذمہ داری اور فرض ہے کہ وہ اس عمل میں ہاتھ بٹائے"۔

—— ایڈیٹر

مقاصد' پیش رفت اور منصوبے

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی نے گزشتہ پندرہ مہینوں میں جو پیش قدمی کی ہے اس کی اطلاع اخبارات کے ساتھ ساتھ نیوز لیٹر کے ذریعے عوام و خواص کو برابر دی جاتی رہی ہے۔ اس یونی ورسٹی نے سوا سال کی مدت کے دوران اپنے دوسرے تعلیمی سال کا آغاز کیا اور اب فاصلاتی نظام تعلیم سے اُردو میڈیم کے ذریعے تین کورسوں کا اعلان کیا ہے۔ ان کورسوں کی تفصیلات الگ سے ایک پورے صفحے پر دے دی گئی ہے۔ اُمید کی جاتی ہے کہ محبان اُردو نہ صرف اس یونی ورسٹی سے استفادہ کریں گے بلکہ دوسروں تک بھی اس کی اطلاعات پہنچائیں گے۔ اس سلسلے میں مزید معلومات یونی ورسٹی ہیڈ کوارٹر یا اس کے ذیلی دفاتر سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ علاقائی مراکز اور اسٹڈی سنٹرس کے مکمل پتے اس نیوز لیٹر میں موجود ہیں۔

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے تحت قائم تعلیمی ادارہ ہے جو پوری طرح سے مرکزی حکومت کے تحت اپنی ذمہ داریاں انجام دے رہا ہے۔ اس کی اسناد کو کسی بھی مرکزی یونی ورسٹی مثلاً دہلی یونی ورسٹی' جواہر لال نہرو یونی ورسٹی' علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی' بنارس ہندو یونی ورسٹی وغیرہ کے مساوی حیثیت حاصل ہے۔ اس کا ہیڈ کوارٹر حیدر آباد میں ہے جبکہ اب تک اس کے تین علاقائی دفاتر پٹنہ' دہلی اور بنگلور میں قائم ہو چکے ہیں۔ ممبئی میں بھی اس کا ایک ذیلی دفتر کام کر رہا ہے۔ ملک کے مختلف حصوں میں اب تک ۱۸ مطالعاتی مراکز کا قیام عمل میں آچکا ہے۔ یونی ورسٹی کا ہیڈ کوارٹر تاحال کرایے کی چار عمارتوں میں قائم ہے تاہم حکومت آندھرا پردیش نے سنٹرل یونی ورسٹی حیدر آباد کے قریب مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی کو دو سو ایکڑ زمین دے دی ہے جس پر کیمپس کی تعمیر کی کوششیں جاری ہیں۔ یونی ورسٹی کو بنگلور یونی ورسٹی کیمپس میں بھی دو ایکڑ زمین حاصل ہو گئی ہے جس پر علاقائی دفتر یا منی کیمپس کی تعمیر کی جائے گی۔

اُردو یونی ورسٹی کے قیام کے بعد مختلف گوشوں سے مسلسل کئی طرح کے سوالات سامنے آتے رہے ہیں۔ یقیناً یہ سوالات آپ کے ذہنوں میں بھی آسکتے ہیں اس لئے یہ مناسب ہوگا کہ اُن عمومی سوالات کی وضاحت کردی جائے۔ سب سے پہلی بات یہ ہے کہ مولانا آزاد یونی ورسٹی "اُردو زبان و ادب" کی یونی ورسٹی نہیں ہے بلکہ اس کا مطلب "اُردو میڈیم" یونی ورسٹی ہے۔ یعنی اس کے کورسز/نصاب اور طور طریقے دیگر عام مرکزی یونی ورسٹیوں کی طرح ہیں لیکن ذریعۂ تعلیم اُردو ہے۔ اس طرح یہ کہنا بھی درست ہے کہ یہ صرف اور صرف اُردو داں اور اُردو خواں آبادی کی یونی ورسٹی ہے۔

"اُردو یونی ورسٹی" اور "اُردو میڈیم" کا مطلب یہ بھی نہیں ہے کہ یہاں اُردو کے سوا اور کسی زبان پر توجہ نہیں دی جائے گی۔ یہاں کے کسی بھی کورس میں داخلہ لینے والوں کے لئے انگریزی سے واقفیت لازمی ہے اور یونی ورسٹی کا ماننا ہے کہ حصول تعلیم کے بعد اسناد کی افادیت میں اضافہ کے لئے انگریزی کی استعداد ناگزیر ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی کے ساتھ ایک ایسی خاص بات جڑی ہوئی ہے جس سے استفادہ کنندگان کا دائرہ بے حد وسیع ہو جاتا ہے یعنی اس میں داخلے کے لئے روایتی تعلیمی لیاقت ناگزیر نہیں ہے۔ مثال کے طور پر آپ بارہویں جماعت/انٹر میڈیٹ یا اس کے مساوی کوئی سند نہیں رکھتے ہیں لیکن پھر بھی آپ گریجویشن (بی۔اے/بی کام) میں داخلہ حاصل کرسکتے ہیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ آپ کی عمر کم از کم ۱۸ سال ہونی چاہئے۔

گزشتہ نیوز لیٹر میں یہ اطلاع دی جاچکی ہے کہ یونی ورسٹی میں سب سے پہلے دارالترجمہ کا قیام عمل میں لایا گیا جہاں پروفیسر سلیمان اطہر جاوید' ڈاکٹر سید مصطفےٰ کمال' ڈاکٹر داؤد اشرف اور ڈاکٹر سلمان عابد کی خدمات سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔ ان چار حضرات کے علاوہ مختلف میدانوں کے کم و بیش تین درجن ماہرین کی خدمات حاصل کی جارہی ہیں۔ بی اے کی کتابوں پر نظر ثانی کے لئے پروفیسر سید سراج الدین' پروفیسر تقی علی مرزا' پروفیسر انور معظم' پروفیسر فاطمہ شجاعت' پروفیسر مغنی تبسم' پروفیسر اکبر علی خاں' پروفیسر سیدہ جعفر اور پروفیسر اشرف رفیع کی خدمات حاصل ہیں جبکہ سائنس سے متعلق تراجم' نظر ثانی کے لئے جامعہ عثمانیہ کے سابق پروفیسر غلام جیلانی' خواجہ معین الدین حسن' پروفیسر یوسف کمال' ڈاکٹر وہاب قیصر اور ڈاکٹر ایم اے رشید سے رجوع کیا گیا ہے۔ گزشتہ برس بی اے سال اول کی چار موضوعات (اُردو' انگریزی' سائنس و ٹکنالوجی اور سوشل سائنسز) پر ۹ کتابوں کو مجموعی طور پر ۲۷ ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا تھا جبکہ اس سال ان کتابوں پر ایک بار پھر نظر ثانی کر کے چھ ہزار سیٹ یعنی ۶۶ ہزار کتابیں شائع کی جارہی ہیں۔ اس برس سے بی اے سال اول میں ہندی کی دو کتابوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ترجمہ ڈویژن نے بی اے' سال اول کی سبھی کتابوں کی تصحیح اور نظر ثانی کا کام مکمل کر لیا ہے۔ اس لئے کہ گزشتہ برس جن ڈھائی ہزار سے زائد طلبہ نے سال اول میں داخلے لئے تھے ان کے سال دوم میں پہنچنے تک کتابیں چھپ کر تیار ہو جائیں۔ یہ کتابیں پالٹیکل سائنس' پبلک ایڈمنسٹریشن' تاریخ' معاشیات' سماجیات اور اُردو سے تعلق رکھتی ہیں۔

مولانا آزاد یونی ورسٹی نے بی اے سال اول اور سال دوم کے کورسز ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اوپن یونی ورسٹی' حیدر آباد سے حاصل کئے ہیں لیکن جب بی کام پروگرام کے لئے اس کی کتابوں پر غور کیا گیا تو متعلقہ کمیٹی نے رائے دی کہ اس سے بہتر اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونی ورسٹی کی کتابیں ہیں۔ امبیڈکر یونی ورسٹی کے کورسز تقریباً پندرہ سال قبل تیار کئے گئے تھے۔ یونی ورسٹی کی اعلا ترین باڈی ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین نے بھی ۸ر جنوری ۱۹۹۹ء کو منعقدہ میٹنگ میں مشورہ دیا کہ اس سلسلے میں اگنو ہی کے کورسز زیادہ بہتر ہیں۔ لہٰذا بی کام کے لئے یونی ورسٹی نے اگنو کا کورس اختیار کرنے کا فیصلہ کیا اور اب اس کے ترجمے کا کام ماہرین کے سپرد ہے۔ مولانا آزاد یونی ورسٹی نے فوڈ اینڈ نیوٹریشن کا جو چھ ماہی کورس شروع کیا ہے وہ بنیادی طور پر اگنو کا تیار کردہ ہے جس کا ترجمہ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر یونی ورسٹی نے کرایا ہے۔

ہیڈ کوارٹر کے علاوہ علی گڑھ میں بھی ترجمے کا ایک یونٹ قائم کر دیا گیا ہے جہاں پروفیسر رضاء اللہ انصاری اور ڈاکٹر وکیل احمد جعفری کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ اس یونٹ کو اگنو کے بی کام سال سوم اور ایک سالہ کمپیوٹر مینجمنٹ کورسز کے ترجمے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اسی طرح اگنو ہی کے ٹیچر ٹریننگ کا سرٹی فی کیٹ کورس کے ترجمے کی ذمہ داری جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے پروفیسر غلام دستگیر کو سونپی گئی ہے۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کی فیکلٹی آف کمپیوٹر سائنس کے ذریعے چھ چھ ماہ کے مینجمنٹ اور کمپیوٹنگ کورسوں کے ترجمے کرائے جا رہے ہیں۔ ترجمے کے دوران اصطلاحات سازی کا معاملہ چونکہ نہایت اہم ہوتا ہے۔ اس کے مختلف پہلوؤں پر غور و خوض کے لئے

Scanned with CamScanner

مولانا آزاد یونی ورسٹی ایک دو روزہ ورکشاپ کی تیاریاں کر رہی ہے۔ یہ ورکشاپ قومی سطح کا ہوگا اور ماہ مئی ۱۹۹۹ء کی کسی تاریخ میں حیدر آباد میں منعقد ہوگا۔

مولانا آزاد یونی ورسٹی کا فی الحال اپنا کوئی کیمپس نہیں ہے۔ کیمپس کی تعمیر کے بغیر روایتی نظام تعلیم 'خاص طور پر سائنس کے کورسز کا آغاز مشکل امر ہے۔ لیکن اس کے باوجود یونی ورسٹی انتظامیہ اسی تعلیمی سال سے اُردو 'ہندی اور انگریزی کے شعبے قائم کر دینے کی جد و جہد میں ہے 'جہاں ابتدائی مرحلے میں ایم اے (اُردو 'انگریزی) اور ڈپلومہ (ہندی) کورسز میں داخلے دیے جائیں گے۔

ڈائرکتوریت آف ویمن ایجوکیشن دو ایسے کورسوں کی تیاریوں میں مصروف ہے جن کا تعلق براہ راست خواتین سے ہے۔ ان کورسوں یعنی فیشن ڈیزائننگ اور نرسنگ کے سلسلے میں عالمی یوم خواتین کے موقع پر ۸ / مارچ ۱۹۹۹ء کو دو ورکشاپ بھی منعقد کیے گئے جس میں انہیں میدانوں کی ممتاز شخصیتوں نے شرکت کی۔ ان کورسوں کے لئے ورکنگ پیپر تیار کیے جا رہے ہیں۔

یو نی گرانٹس کمیشن نے مولانا آزاد یونی ورسٹی کو تین اسکولوں اور پانچ شعبوں کی منظوری دے دی ہے جو حسب ذیل ہیں:

۱۔ اسکول آف لینگویجز　۲۔ اسکول آف جرنلزم اینڈ ماس کمیونی کیشن　۳۔ اسکول آف کامرس اینڈ بزنس مینجمنٹ

۱۔ شعبہ اُردو　۲۔ شعبہ ہندی　۳۔ شعبہ انگریزی　۴۔ شعبہ مینجمنٹ　۵۔ شعبہ ماس کمیونی کیشن

ان کے علاوہ نظامت فاصلاتی تعلیم اور نظامت تعلیم نسواں کی بھی منظوری حاصل ہوئی ہے جن کا قیام عمل میں آچکا ہے۔

مولانا آزاد یونی ورسٹی نے حکومت سے مزید تین اسکولوں کے ساتھ چھ شعبوں کی منظوری مانگی ہے۔ تین اسکول حسب ذیل ہیں:

۱۔ اسکول آف کمپیوٹر اپلی کیشن اینڈ انفار میٹکس　۲۔ اسکول آف ایجو کیشن اینڈ ٹیچر ٹریننگ　۳۔ اسکول آف نیچرل اینڈ فزیکل سائنسز

یونی ورسٹی آئندہ کے لئے جو منصوبہ بندی کر رہی ہے اُن میں حسب ذیل اسکول شامل ہیں:

۱۔ اسکول آف انجینئرنگ　۲۔ اسکول آف میڈیکل سائنسز　۳۔ اسکول آف سوشل سائنسز

۴۔ اسکول آف ہیومنٹیز　۵۔ اسکول آف ایگریکلچر　۶۔ اسکول آف نیچرل اینڈ فزیکل سائنسز

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی کو کیمپس کی تعمیر کے لئے دو سو ایکڑ اراضی حاصل ہو چکی ہے۔ اس اراضی کو کیمپس کی شکل دینے کے لئے یونی ورسٹی نے ایک بلڈنگ کم کیمپس ڈیولپمنٹ کمیٹی تشکیل دی ہے جس میں سی پی ڈبلیو ڈی کے چیف انجینئر' آر کی ٹیکٹ 'پی ڈبلیو ڈی حکومت آندھرا پردیش کے سابق چیف انجینئر جناب نثار احمد اور شعبہ سول انجینئرنگ 'انجینئرنگ کالج' عثمانیہ یونی ورسٹی کے پروفیسر بہاء الدین شامل ہیں۔ کمیٹی کی ایک درجن سے زائد میٹنگ منعقد ہو چکی ہے۔ کمیٹی کی سفارش کے مطابق سروے آف انڈیا کو تین ماہ قبل سروے کی ذمہ داری دی گئی تھی اور اس کے لئے اُسے تین لاکھ ۵۶ ہزار روپے ادا کیے گئے۔ اس کام میں تعاون کے عوض یونی ورسٹی نے سی پی ڈبلیو ڈی کو ایک لاکھ روپے کی ادائیگی کی۔ سروے آف انڈیا نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے۔ اس کی رپورٹ عنقریب آنے والی ہے۔ کمیٹی ہی کی سفارش کی بنیاد پر یونی ورسٹی کی زمین میں آبی وسائل اور سطح کا پتہ چلانے کی ذمہ داری شعبہ ارضیات 'انجینئرنگ کالج' عثمانیہ یونی ورسٹی کو دی گئی۔ اس شعبے نے دو سو ایکڑ زمین پر پانی کے تیس پوائنٹس کی نشاندہی کی ہے اور جلد ہی وہ اپنی رپورٹ بھی یونی ورسٹی کو دے دے گا۔ کمیٹی نے زمین کی چہار دیواری کے لئے نقشہ اور ایک کروڑ ۱۸ لاکھ کا تخمینہ تیار کیا تھا جسے یونی ورسٹی نے دو ماہ قبل یو جی سی کو روانہ کر دیا۔ چہار دیواری کے لئے ٹنڈر بھی طلب کیے جا چکے ہیں لیکن اس سلسلے میں administrative sanction کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ منظوری اور رقم کی حصولیابی کے ساتھ ہی تعمیری کام شروع کر دیا جائے گا۔ کمیٹی نے پچاس ہزار مربع فٹ پر کثیر منزلہ اور کثیر مقاصد عمارت کی تعمیر کے لئے نقشہ اور چار کروڑ ۳۱ لاکھ روپے کا تخمینہ تیار کیا ہے۔ یہ تخمینہ بھی یو جی سی کو روانہ کیا جا چکا ہے اور اس کے بھی administrative sanction کا انتظار کیا جا رہا ہے۔ کیمپس میں مین اپروچ روڈ' انٹرنل روڈ اور بجلی پانی کی فراہمی کے واسطے بھی تخمینے کی تیاری کی جا رہی ہے۔ آنے والے برسوں میں لائبریری 'لکچر ہال کمپلکس 'نظامت فاصلاتی تعلیم 'اکیڈمک کمپلکس 'ہاسٹل اور نظامت تعلیم نسواں کی علاحدہ علاحدہ عمارتوں کی تجویز ہے۔

منزل دور ہے۔ راستے پُر پیچ ہیں۔ سفر دشوار ہے۔ لیکن .... ارادہ پختہ ہے اور جد و جہد جاری ہے۔

آپ کا تعاون رہا تو مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی اپنے مقاصد میں ضرور کامیاب ہو گی!

پروفیسر محمد سلیمان صدیقی 'رجسٹرار

وائس چانسلر پروفیسر محمد شمیم جیراجپوری کی تصنیف "اُبھرتے نقوش": چند تاثرات

" 'اُبھرتے نقوش' یقیناً ایک اچھی اور منفرد سرگزشت ہے"۔

● **سید حامد** 'سابق وائس چانسلر علی گڑھ مسلم یونی ورسٹی 'نئی دہلی

" وائس چانسلر جناب پروفیسر شمیم جیراجپوری صاحب کی تصنیف 'اُبھرتے نقوش' بھیجنے کا شکریہ۔ میں نے یہ کتاب آج صبح ایک نشست میں ختم کر لی...... میں وائس چانسلر صاحب اور اُن کے تمام ساتھیوں کو یونی ورسٹی کے پہلے سال کی کارگزاری پر مبارکباد دیتا ہوں"۔

● **سیدهاشم علی اختر** 'سابق وائس چانسلر عثمانیہ و علی گڑھ یونی ورسٹی 'امریکا

" 'اُبھرتے نقوش' موصول ہوئی۔ آپ کی قیادت میں اُردو یونی ورسٹی کی کارکردگی اور پیش رفت قابلِ ستائش ہے"۔

● **جنرل ایم۔ اے ذکی** 'وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ 'نئی دہلی

"پروفیسر محمد شمیم جیراجپوری قابل مبارکباد ہیں کہ انہوں نے یونی ورسٹی کی ایک سالہ کارکردگی کا اپنی کتاب 'اُبھرتے نقوش' میں مکمل جائزہ لینے کی کامیاب کوشش کی۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک منفرد پیش کش ہے .... اگر میں یہ کہوں تو بے جا نہیں ہوگا کہ اس نوخیز یونی ورسٹی کی ایک سالہ کارگردی کے اہم واقعات کی تفصیل نہایت ہی بلیغ اور سلجھے ہوئے انداز میں قلم بند کی گئی ہے۔ اس کو پڑھ کر ہر قاری کو یقیناً یہ اندازہ ضرور ہو جائے گا کہ اس قلیل مدت میں یونی ورسٹی اپنے منصوبوں کی عمل آوری کی خاطر منظم 'تقدیم اور فوقیت کی بناء پر مسلسل جاری ہے"۔

● **پروفیسر جعفرنظام** 'سابق وائس چانسلر کاکتیہ یونی ورسٹی ورنگل 'حیدر آباد

" آپ کی دلچسپ تصنیف 'اُبھرتے نقوش' کے مطالعہ کا موقع ملا۔ یہ دیکھ کر دلی خوشی ہوئی کہ آپ نے سلیس اور رواں اسلوب میں یونیورسٹی کے حوالے سے اپنے ذاتی تجربات کو پیش کیا ہے......... آپ پوری تن دہی 'خلوص اور محنت سے اُردو یونی ورسٹی کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لئے کوشاں ہیں"۔

● **پروفیسر حامدی کاشمیری** 'سابق وائس چانسلر کشمیر یونی ورسٹی 'سری نگر

" اُردو یونی ورسٹی کے وائس چانسلر جیراجپوری صاحب بھی بے حد متحرک آدمی ہیں۔ اس قلیل مدت میں انھوں نے جو عملی منصوبے بنائے جو کام کیے اور جس طرح کی مقبولیت حاصل کی ہے اس سے مایوس اُردو سماج میں بڑی توقعات پیدا ہو گئی ہیں۔ ان کی یہ کتاب بھی ان کی سرگرمیوں کی آئینہ دار ہے۔ اُردو والوں کو فعال اور باحوصلہ بنانے کے لیے اس کی ضرورت تھی۔ خوشی اس کی ہے کہ جیراجپوری صاحب نے اُس میں جو زبان استعمال کی ہے وہ بے حد رواں شگفتہ اور خوبصورت ہے"۔

● **پروفیسر قمر رئیس** 'ڈائرکٹر انڈین کلچرل سنٹر تاشقند

" اُردو یونی ورسٹی کی نشو و نما میں آپ اور آپ کے رفقاء کی محنت لائق صد تحسین ہے۔ مگر اس سنگلاخ زمین میں ابھی آپ حضرات کی آبلہ پائی باقی ہے"۔

● **ابوالفضل سید شاہ قبول اللہ حسینی زیدی** سجادہ نشین روضہ منورخرد گلبرگہ

" آپ کی مرتب کردہ دلچسپ اور خوبصورت کتاب اُبھرتے نقوش ملی جس کے ذریعہ آپ کی یونی ورسٹی کے بارے میں بہت سی معلومات حاصل ہوئیں۔ خدا آپ کی مساعی میں برکت دے اور آپ کو بلند ترین کامیابیوں سے ہم کنار کرے"۔

● **پروفیسر شمس الرحمٰن فاروقی** 'الہ آباد

" آپ کی سربراہی میں مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی نے ایک برس کے مختصر عرصے میں ترقی کی جو منزلیں طے کی ہیں وہ مثالی رہی ہیں اور مجھے امید ہی نہیں بلکہ یقین کامل ہے کہ مستقبل قریب میں یہ علم و دانش کا ایک معیاری ادارہ بن جائے گی"۔

● **ملك زاده منظور احمد** 'لکھنو

" مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی کی ایک سالہ کارکردگی کے 'اُبھرتے نقوش' اردو والوں کے دیرینہ خواب کی حقیقت میں صورت گری اور تشکیل کا ناقابلِ فراموش تاریخ ساز کارنامہ ہے۔ 'اُبھرتے نقوش' میں آپ کی حکمت عملی 'دور بینی 'انتظامی صلاحیت اور عزم مصمم کے لیے اُردو دنیا آپ کی احسان مند رہے گی کہ مخالفتوں کے عظیم طوفان میں اس سفینہ کو ساحل مراد تک پہنچانے میں آپ نے اپنی ذہانت اور صلاحیت کو بروکار لایا ہے۔ اس دشوار کام کو آسان بنانے میں اللہ بزرگ و برتر آپ کے ناصر اور حافظ رہنے اور آپ کی کوششوں کو ثمر آور فرمائے"۔

● **نواب شاہ عالم خاں** 'حیدر آباد

" ایک سال کی مسلسل محنت 'جد و جہد کے بعد اب جامعہ کا ڈھانچہ تیار ہو گیا ہے اور توقع ہے کہ اب کام تیزی کے ساتھ ترقی کی طرف گامزن ہوگا"۔

● **ڈاکٹر سید عبدالمنان** 'حیدر آباد

" یونی ورسٹی کی ابتدائی جد و جہد کو بڑے سلیقے اور تفصیل کے ساتھ کتاب کے روپ میں پیش کیا ہے۔ مبارک ہو۔ یہ کاوشیں ضرور ثمر آور ہوں گی"۔

● **ڈاکٹر فهميده بيگم** 'سابق ڈائرکٹر کونسل برائے فروغ اُردو زبان

" 'اُبھرتے نقوش' کا تفصیلی مطالعہ کرنے کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ پروفیسر شمیم صاحب کے لیے ہر رکاوٹ کو زینہ بنا کر منزلِ مقصود پر گامزن رہنے کا حوصلہ باری تعالیٰ نے انہیں دیا"۔

● **سيد رحمت علی** 'سابق ممبر پارلیمنٹ

" صوری اور معنوی دونوں اعتبار سے خوب ہے۔ یونی ورسٹی کے خد و خال واضح نظر آئے اور جو پروگرام آپ نے طے کئے ہیں ان کی تفصیلات بھی سامنے آئیں"۔

● **ایس. شفیع مشهدی** 'پٹنہ

" ...... خوبصورت کتاب 'اُبھرتے نقوش' ابھی ابھی ملی ہے اور مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی کی ایک برس کی پیش رفت کا آپ نے جس دل پذیر انداز میں جائزہ لیا ہے وہ بہتر متاثر کن ہے۔ حالانکہ یہ کتاب ایک برس کی کارکردگی کی رپورٹ ہے لیکن میں تو اسے رپورٹ نہیں دستاویز کہوں گا"۔

● **رضوان احمد** سکریٹری بہار اُردو اکادمی

Scanned with CamScanner

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی

(پارلیمنٹ کے ایکٹ ۱۹۹۷ء کے تحت قائم شدہ مرکزی یونی ورسٹی)

نظامت فاصلاتی تعلیم

8-1-400/57 ' ڈی لکس کالونی ' ٹولی چوکی ' حیدر آباد ۔ 500 008 ' فون : 040-3560696

اعلان داخلہ

برائے بی۔اے' بی۔کام سال اول اور غذا و تغذیہ سرٹی فیکیٹ پروگرام 2000-1999ء (اُردو ذریعہ تعلیم)

(کسی کالج / یونی ورسٹی میں پابندی کے ساتھ حاضری کے بغیر فاصلاتی تعلیم کے توسط سے گھر بیٹھے حصول تعلیم کا بہترین موقع)

فاصلاتی طریقے سے بی۔اے اور بی۔کام سال اول اور غذا و تغذیہ سرٹی فیکیٹ کورس میں داخلے کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۱۔ **بی۔اے' بی۔کام سال اول میں داخلہ بذریعے اہلیتی امتحان:** رسمی تعلیمی قابلیت نہ رکھنے والے امیدواروں کو بی اے'بی کام میں داخلے کے لئے اہلیتی امتحان میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔ یہ امتحان ملک کے منتخب مقامات پر اتوار 8 اگسٹ 1999 کو یونی ورسٹی کی جانب سے منعقد ہوگا۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ یکم جنوری 2000 کو اپنی عمر کے 18 سال مکمل کرلے۔ اہلیتی امتحان کے لئے خانہ پری کی ہوئی درخواست وصول ہونے کی آخری تاریخ 15 جون 1999 ہے۔

۲۔ **بی۔اے'بی کام سال اول میں راست داخلہ:** ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ بورڈ رکنسٹریٹ رادارے ریونی ورسٹی سے انٹر میڈیٹ یا 2+10 یا ان کے مساوی امتحان میں کسی بھی ذریعہ تعلیم سے کامیابی حاصل کی ہو' درخواست دینے کے اہل ہیں۔ مساوی امتحان (مثلاً دینی وار دو مدارس کے امتحانات) کی بنیاد پر راست داخلے کے خواہش مند امیدواروں کو چاہیے کہ اپنے تعلیمی صداقت ناموں کی زیراکس نقلیں روانہ کرکے کنٹرولر امتحانات مولانا آزاد یونی ورسٹی سے Equivalenc Certificate حاصل کرلیں۔ خانہ پری کی ہوئی درخواست وصول ہونے کی آخری تاریخ 15 اکتوبر 1999 ہے۔

۳۔ **چھ ماہی سرٹی فیکیٹ کورس "غذا اور تغذیہ" میں داخلہ:** کسی رسمی تعلیمی قابلیت یا اہلیتی امتحان میں کامیابی کی ضرورت نہیں ہے۔ خانہ پری کی ہوئی درخواست وصول ہونے کی آخری تاریخ 5 اکتوبر 1999 ہے۔

یونی ورسٹی اور اس کے پروگراموں بشمول اہلیتی امتحان سے متعلق تفصیلی معلومات پراسپکٹس میں فراہم کی گئی ہیں۔ پراسپکٹس مع درخواست فارم شخصی طور پر یا بذریعہ ڈاک اوپر دیئے گئے پتے سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ علاقائی مراکز و اسٹڈی سنٹرز پر یہ پراسپکٹس نقد رقم ادا کرنے پر دستیاب ہے۔

بی اے۔ بی کام پراسپکٹس مع درخواست فارم کی قیمت: نقد ادائی پر 30 روپے بذریعہ ڈاک 35 روپے (مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی کے نام 35 روپے کا بنک ڈرافٹ رانڈین پوسٹل آرڈر جو حیدر آباد میں قابل ادا ہو' ارسال کرکے پراسپکٹس بذریعہ ڈاک حاصل کیا جاسکتا ہے) غذا اور تغذیہ سرٹی فیکیٹ کورس کا پراسپکٹس مع درخواست فارم: نقد ادائی پر 10 روپے بذریعہ ڈاک: 15 روپے (مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی کے نام 15 روپے کا بنک ڈرافٹ رانڈین پوسٹل آرڈر جو حیدر آباد میں قابل ادا ہو' ارسال کرکے پراسپکٹس بذریعہ ڈاک حاصل کیا جاسکتا ہے)

☆☆☆

علاقائی مراکز

- مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی'
  C-43' ایسٹ آف کیلاش' نئی دہلی 110 065
- مولانا آزاد نیشنل اُردو یونی ورسٹی'
  فلیٹ نفیس حیدر' علی نگر' انیس آباد' پٹنہ 800 002
- الامین آرٹس سائنس اینڈ کامرس کالج'
  ہسور روڈ' قریب لال باغ گیٹ' بنگلور-560 027

اسٹڈی سنٹرس

- گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول' گولکنڈہ' حیدر آباد 500 008
- پی جی کالج' سردار پٹیل روڈ' سکندر آباد' 500 003
- پرنس شاہکار کالج' پرانی حویلی' حیدر آباد 500 002
- ممتاز کالج' ملک پیٹ' حیدر آباد 500 036
- آرٹس اینڈ سائنس کالج' صوبیداری' ورنگل 506 010
- گولڈن جوبلی ہائی اسکول' قلعہ روڈ' نظام آباد
- المدینہ کالج آف ایجوکیشن' سلام نگر' محبوب نگر
- عثمانیہ کالج' کرنول 518 001
- عثمانیہ ڈگری کالج' رامیشورم' پرودانور 516 360
- آندھرا مسلم کالج' پنور روڈ' گنٹور 522 003
- شاہین اردو ہائی اسکول' گاواں چوک' بیدر
- بی بی رضا ڈگری کالج فار ویمن' روضہ ء بزرگ' گلبرگہ 585 104
- انجمن ٹیچرس ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ' گھنٹ کری' ہبلی 580 020
- انجمن اسلام کالج' 92 ڈی ین روڈ' ممبئی 400 001
- مدینۃ العلوم ہائیر سکنڈری اسکول' جگجیون رام روڈ' ناندیڑ 431 604
- مولانا آزاد کالج' روضہ باغ' پوسٹ بکس 27 اورنگ آباد 431001

پٹنہ اور بنگلور میں فی الحال ریجنل اور اسٹڈی سنٹرس ایک ساتھ واقع ھیں

وائس چانسلر
پروفیسر محمد شمیم جیراجپوری

رجسٹرار
پروفیسر محمد سلیمان صدیقی
فون و فیکس : 040-3562944

کنٹرولر آف ایگزامینشنز
محمد خواجہ معین الدین
فون : 040-3563686

پرنسپل ایڈمنسٹریٹو آفیسر (نظامت فاصلاتی تعلیم)
ایس۔ اگیہ چاری
فون : 040-3560696

پبلک ریلیشنز افسر
ڈاکٹر محمد ظفر الدین
فون و فیکس : 040-3562945

شعبہ ترجمہ' تالیف و تصنیف
پروفیسر سلیمان اطہر جاوید' ڈاکٹر مصطفےٰ کمال' ڈاکٹر داؤد اشرف
فون: 040-3562967

سنیئر ایڈمنسٹریٹو آفیسر برائے دہلی دفتر
روپ لال
فون : 011-6934762

ایڈمنسٹریٹر برائے بنگلور
حمید۔اے۔ صفی
فون : 080-2213167

ریجنل ڈائرکٹر برائے پٹنہ
ایم۔ ایچ۔ غفران
فون : 0612-252971

Scanned with CamScanner

STAMP

"Urdu University" (Newsletter) - April,1999. Vol. 1, Issue: 2

MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
(Central University established by an Act of Parliament 1997)
Public Relations Department
8-1-346/10 Sabza, Tolichowki, **Hyderabad** - 500 008, A.P. (India)
Phone & Fax No : 040-3562945

مقاصد

- اُردو زبان کی ترویج وترقی اور اُردو ذریعہ تعلیم سے روایتی اور فاصلاتی طریقوں کو اپناتے ہوئے پیشہ ورانہ اور فنی تعلیم وتربیت اور اعلیٰ تعلیم وتربیت کے خواہاں افراد کے لئے وسیع مواقع فراہم کرنا نیز تعلیم نسواں پر بھرپور توجہ کا ارتکاز۔
- اندرون اور بیرون ملک ایسے مراکز کا قیام جو یونی ورسٹی کے نزدیک اس کے مقاصد کے حصول میں ضروری ہوں۔

(مولانا آزاد نیشنل اردو یونی ورسٹی ایکٹ ۱۹۹۶ء' نشان ۲ بابتہ ۱۹۹۷ء مورخہ ۸ر جنوری ۱۹۹۷ء سے ماخوذ)

یونی ورسٹی میں دستیاب کورسز

اُردو ذریعہ تعلیم
بذریعہ فاصلاتی نظام تعلیم

۱۔ بی اے' سال اول

۲۔ بی کام' سال اول

۳۔ چھ ماہی سرٹی فیکیٹ کورس "غذا اور تغذیہ"

داخلے کا سلسلہ جاری ہے۔

To

سر پرست : پروفیسر محمد شمیم جیراجپوری' وائس چانسلر
ناشر و طابع : پروفیسر محمد سلیمان صدیقی' رجسٹرار
اڈیٹر : ڈاکٹر محمد ظفرالدین' پبلک ریلیشنز افسر

Printed Matter / Book Post

From:
Public Relations Department
Maulana Azad National Urdu University
8-1-346/10, Sabza, Toli Chowki
Hyderabad - 500 00.